www.KitaboSunnat.com

قربانی سے پہلے چمڑے کا رقم وصول کرنا

تالیف

محمد مصطفی کعبی ازہری

زیر اہتمام

جمعیۃ البر الانسانیۃ والخیریۃ نیپال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قربانی سے پہلے چمڑے کا رقم وصول کرنا

تالیف

محمد مصطفی کعبی ازہری

نظر ثانی

● ڈاکٹر عبد الباری فتح اللہ مدنی

بانی جامعہ اسلامیہ دریاباد، دودھارا، سنت کبیر نگر، یوپی، ہند،

وسابق شیخ الحدیث جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیۃ بالریاض

● فضیلۃ الشیخ محمد اشفاق سلفی مدنی حفظہ اللہ

استاذ دار العلوم احمدیہ سلفیہ دربھنگہ، بہار، الہند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین | صفحہ نمبر

فہرست مضامین	صفحہ نمبر
ابتدائیہ	01
قربانی کے جانور قربانی کے وقت میں ہی ذبح کرنا	02
عیدالاضحیٰ کی نماز سے پہلے قربانی ۔۔۔۔	03
ذوالحجہ کے چاند دیکھنے کے بعد قربانی ۔۔۔۔۔	05
قربانی کی جانور (یعنی گوشت) میں سے ۔۔۔۔	06
قصائی کو اجرت کے طور پر قربانی ۔۔۔۔۔	07
جس نے اپنی قربانی کی کھال بیچی ۔۔۔۔۔	09
قربانی کے چمڑے کے متعلق ۔۔۔۔۔۔	10
خلاصہ کلام	12

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

قربانی ایک ایسی عبادت ہے اور دین اسلام کے عظیم شعائر میں سے شعار ہے جس میں ہم اللہ تعالیٰ کی توحید اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی اپنے رب کی اطاعت فرمانبرداری کی یاد دہانی کرتے ہیں، اور قربانی کے ذریعہ انسان اللہ کا تقرب حاصل کرتا ہے اس کی رضا اور خوشنودی کا متلاشی ہوتا ہے اور اس کے پاس اپنا مقام ومرتبہ چاہتا ہے، قربانی پہلی امتوں کے اندر بھی مشروع تھا جیسا کہ ہابیل اور قابیل آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی قربانی کا تذکرہ قرآن میں ملتا ہے اور ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ۔ (الصافات: 107) اللہ تعالیٰ نے قربانی کے متعلق ارشاد فرمایا: فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۔ترجمہ: تو اللہ تعالیٰ کیلئے نماز ادا کر اور قربانی کر۔ (سورة الکوثر: 02) اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۔ترجمہ: آپ کہہ دیجئے یقینا میری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کیلئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں اول مسلمان ہوں۔

(الانعام:162و163)

فائدہ: مذکورہ بالا دونوں آیت میں اللہ تعالیٰ نے قربانی سے پہلے نماز کا ذکر کیا ہے یعنی انسان پہلے عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے نام پر قربانی کرے اگر کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی قربانی کو قبول کرتا ہے اور اگر کوئی نماز سے پہلے قربانی کرلے تو اس کی قربانی جائز نہیں ہوگی اور اسی طرح سے قربانی کی کوئی بھی اشیاء نماز عید الاضحیٰ اور خطبہ کے ادائیگی سے پہلے ادا کرنا جائز نہیں ہے مثلاً رقوم وصول، چرم قربانی وغیرہ کرنا۔

قربانی کے جانور قربانی کے وقت میں ہی ذبح کرنا:

قربانی کا وقت نماز عید اور خطبہ کے بعد سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن کے سورج غروب ہونے تک ہے، نہ کہ نماز عید اور خطبہ کے وقت کے داخل ہونے کے بعد بلکہ نماز عید کی ادائیگی اور خطبہ سننے کے بعد شروع ہوتا ہے، اور ذی الحجہ کی تیرہ 13 تاریخ کے غروب شمس تک رہتا ہے اور تیرہ تاریخ ہی ایام تشریق کا آخری دن ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عیدالاضحیٰ کی نماز سے پہلے قربانی کی کوئی بھی اشیاء ادا کرنا جائز نہیں:

عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ۔ ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کر لی ہو وہ دوبارہ قربانی کرے۔ (صحیح: رواہ البخاری فی صحیحہ: 5561)

عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ، فَقَالَ: مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا أُخْرَى، وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ، وفي رواية: شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ بِالنَّاسِ نَظَرَ إِلَى غَنَمٍ قَدْ ذُبِحَتْ، فَقَالَ: مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ، فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ۔ ترجمہ: حضرت جندب بن سفیان بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قربانی کے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے بھی نماز عید کی ادائیگی سے قبل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قربانی کرلی اسے چاہیئے کہ وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کی وہ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ذبح کرے۔ اور ایک روایت ہے کہ: میں (حضرت جندب بن سفیان بجلی رضی اللہ عنہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدالاضحیٰ میں شریک ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابھی کچھ بھی نہ کیا تھا سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (عید کی) نماز پڑھائی۔ نماز سے فارغ ہوئے، سلام پھیرا کہ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی بکری دیکھی کہ وہ نماز سے پہلے ذبح کی جا چکی ہے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قربانی نماز عید سے پہلے کر لی تو اس قربانی کی جگہ دوسری قربانی کرے اور جس نے قربانی نہیں کی تو وہ اللہ کے نام کے ساتھ قربانی ذبح کردے۔ (صحیح: رواہ البخاری فی صحیحہ: 5562، ومسلم فی صحیحہ: 1960)

عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا ، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يَنْصَرِفَ۔ (صحیح: رواہ البخاری فی صحیحہ: 5563، مسلم فی صحیحہ: 1961)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فائدہ: مذکورہ بالا تینوں احادیث سے معلوم ہوا کہ قربانی کرنے کا وقت یوم النحر یعنی دس ذی الحجہ عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرنے اور خطبہ کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور ایام تشریق 11، 12، 13 ہے اور ذی الحجہ کی تیرہ 13 تاریخ کے غروب شمس تک رہتا ہے اور یہ ایام تشریق آخری دن ہے، اگر کوئی شخص عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے قربانی کی جانور ذبح کر دیا تو اس کی قربانی جائز نہیں ہوگی بلکہ اس کے بدلے دوسری قربانی کرنی ہوگی۔ اور اسی طرح سے کوئی شخص چمڑے کا رقم قربانی سے پہلے وصول کرے یہ بھی حرام ہے کیونکہ قربانی کی کوئی بھی اشیاء نماز عید الاضحیٰ اور خطبہ کے ادائیگی سے پہلے ادا کرنا حرام ہے۔

ذوالحجہ کے چاند دیکھنے کے بعد قربانی کرنے والے شخص بال اور ناخن تراشنے رک جائے:

حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: إذا رَأَيْتُمْ هِلالَ ذِي الحِجَّةِ، وأَرادَ أحَدُكُمْ أنْ يُضَحِّيَ، فَلْيُمْسِكْ عن شَعْرِهِ وأَظْفارِهِ۔ ترجمہ: جب تم ذوالحجہ کا چاند دیکھو اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کرنے کا ارادہ کرے تو اسے بال اور ناخن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تراشنے سے رُک جانا چاہئے۔(صحیح مسلم: 1977، ترقیم دار السلام: 5119) اس حدیث میں ''ارادہ کرے'' سے ظاہر ہے کہ قربانی کرنا واجب نہیں بلکہ سنت ہے۔ دیکھئے المحلّی لابن حزم (7/355 مسئلہ: 973) دوسری بات یہ ہے کہ جب تم ذوالحجہ کا چاند دیکھو اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کا ارادہ کرے تو وہ بال اور ناخن تراشنے سے رک جائے تو قربانی سے پہلے چمڑے کا رقم ادا کرنا کیسے جائز ہوگا کیونکہ اگر کوئی شخص عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے قربانی کرلے تو اس کی قربانی جائز نہیں ہے بلکہ اس شخص کو اس کی جگہ پر دوسری قربانی کرنا ہوگا تب اس کی قربانی جائز ہوگا اور اگر چمڑے کا رقم قربانی سے پہلے ادا کرے تو یہ بھی جائز نہیں ہے بلکہ حرام ہے اور یہ طریقہ بالکل درست نہیں ہے اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف ورزی ہے کیونکہ قربانی کی ہر وہ اشیاء جائز اس وقت ہوگا جب ہم عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرلیں گے۔ اور اگر کوئی بھی شخص عید الاضحیٰ کی نماز پہلے قربانی کی کوئی بھی چیز ادا کرے گا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔

قربانی کی جانور (یعنی گوشت) میں سے کچھ بھی بیچنا حرام ہے:

علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: قربانی میں سے کچھ بھی بیچنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرام ہے کیونکہ یہ وہ مال ہے جسے بندے نے اللہ کیلئے نکال دیا ہے چنانچہ اب اسے صدقہ کی طرح واپس لینا جائز نہیں ہے۔ (مجموع الفتاویٰ 25:/161)

فائدہ: معلوم ہوا کہ قربانی کی جانور (یعنی گوشت) میں سے کچھ بھی بیچنا حرام ہے یہ قبل نماز عید الاضحیٰ تو حرام ہے اس کی جگہ دوسری قربانی کرنے ہوگی تب جائز ہوگا اور اگر کوئی شخص قربانی کی جانور (یعنی گوشت) میں سے کچھ بھی نماز ادائیگی کے بعد فروخت کرتا ہے تو وہ حرام ہے۔

قصائی کو اجرت کے طور پر قربانی میں سے کچھ دینا جائز نہیں:

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا، وَلَا يُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا شَيْئًا۔ ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کا گوشت، کھالیں اور جھولیں لوگوں میں تقسیم کر دیں اور قصاب کو اُس میں سے (بطورِ اجرت) کچھ بھی نہ دیں۔ (صحیح: رواہ البخاری فی صحیحہ:1717، ومسلم فی صحیحہ:1317)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَقْسِمَ جُلُودَهَا وَ جِلَالَهَا، وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا شَيْئًا، وَقَالَ: نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا۔ ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے پاس کھڑا ہو جاؤں (جب کہ وہ نحر کئے جا رہے تھے) اور ان کے گوشت چمڑے اور جھول تقسیم کر دوں قصاب کو ان میں سے کوئی چیز نہ دوں اور فرمایا: ہم اس (قصاب) کو (اس کی مزدوری) ہم اپنے پاس سے دیں گے۔ (إسناده صحيح: رواه أبو داود في سننه: 1769)

فائدہ: معلوم ہوا کہ قصائی کو اجرت کے طور پر قربانی میں سے کچھ بھی دینا جائز نہیں ہے اور یہ قربانی کرنے کے بعد ہے قربانی کی جانور کو قصاب مکمّل طور پر صاحب قربانی کو حوالے (یعنی گوشت کو بوٹی بوٹی) کر دے تک بھی اجرت دینا جائز نہیں ہے یہ نماز عید الاضحیٰ کی ادائیگی کے بعد کا کام ہے تو قربانی کی جانور یعنی گوشت میں سے قبل عید کسی بھی قسم کی روپیہ پیسہ دینا جائز نہیں ہے چاہئے قربانی سے پہلے چمڑے کا رقم وصول کرے گرچہ اچھا کام کے لئے ہو۔ البتہ تحفہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طور پر دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

جس نے اپنی قربانی کی کھال بیچی اس کی قربانی نہیں ہوئی:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ جِلْدَ أُضْحِيَّتِهِ فَلَا أُضْحِيَّةَ لَهُ۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی قربانی کی کھال بیچی اس کی قربانی نہیں ہوئی۔(

حديث صحيح: رواه الحاكم فى المستدرك: 2/433، والبيهقى: 19708، والديلمى فى الفردوس: 5509، و السيوطى فى الجامع الصغير: 8536، وصحيح الترغيب والترهيب: 1088، وصحيح الجامع: 6118، وصححه الحاكم والسيوطي وحسنه الألباني)

فائدہ: معلوم ہوا کہ جس نے اپنی قربانی کی کھال بیچی اس کی قربانی نہیں ہوئی اور یہ نماز عید الاضحیٰ اور خطبہ کے ادائیگی کے بعد کا مسئلہ ہے اور اگر کوئی شخص عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے کرلے تو یہ بالکل ہی حرام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قربانی کے چمڑے کے متعلق علماء کے اقوال:

شیخ عبداللہ غازی پوری فرماتے ہیں کہ: جس طرح قربانی کے گوشت کا قربانی کرنے والے کو خود بھی کھانا اور دوسرے لوگوں کو بھی (فقیر ہو یا غنی) کھلانا اور دینا جائز ہے اسی طرح قربانی کا چمڑا قربانی کرنے والے کو خود بھی اپنے تصرف میں اور دوسرے لوگوں کو بھی جس کو چاہے دے دینا جائز ہے اور جس طرح قربانی کے گوشت کا قربانی کے گوشت کا قربانی کرنے والے کو بیچنا یا کسی کو اجرت میں دینا جائز نہیں ہے اور جس طرح قربانی کے گوشت کا طلبہ اور مدرسین کو دینا جائز ہے اسی طرح قربانی کے چمڑا کا بھی ان لوگوں کو بھی دینا جائز ہے اور اگر قربانی کے گوشت یا چمڑے کو قربانی کرنے والا بیچے یا کسی کو اجرت میں دے تو اس کی قربانی درست نہیں ہوئی۔ (فتاوی عبداللہ غازی پوری کتاب الصلاۃ، صفحہ: 304) چرم قربانی کا وہ حکم نہیں جو زکاۃ کا ہے۔ زکاۃ فقراء و مساکین کا حق ہے۔ مالِ زکاۃ صرف انھیں پر خرچ کیا جائے گا، نیز زکاۃ میں تملیک شرط ہے، یعنی مستحق زکاۃ کو زکاۃ کا مالک بنا دینا ضروری ہے ورنہ زکاۃ ادا نہ ہوگی۔ چرم قربانی میں یہ کچھ نہیں ہے بلکہ چرم قربانی میں قربانی کرنے والوں کو اختیار ہے، چاہے صدقہ کر دے، یا اپنے کام میں لائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قربانی کی جانور کے چمڑے کے بدلے میں اجباری طور پر صاحب جانور سے رقم وصول کرنا کسی بھی طرح سے جائز نہیں ہے کیونکہ صاحب قربانی خود بھی چمڑے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اس کو بیچ کر اپنے کام میں لگا سکتے ہیں یا چمڑے کو مدرسہ میں بھی دے سکتے ہیں اس کے بعد مدرسہ والے کو اختیار ہے کہ تمام چمڑے کو بیچ کر مدرسہ کے کاموں میں لگا سکتے ہیں یا کسی شخص کو ہدیہ بھی کر سکتے ہیں یہ صاحب قربانی کو اختیار ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ بعض علاقوں میں دیکھا گیا ہے کہ مدرسہ کے صدر اور ناظم چمڑہ نہ فروخت ہونے کی وجہ سے اجباری طور پر صاحب قربانی سے رقم مثلاً: 200، 300، 400، اور 500 وصول کرتے ہیں جو کہ بالکل جائز نہیں ہے۔

قربانی سے پہلے کوئی بھی اشیاء وصول کرنا حرام ہے جن میں شیخ ابن باز رحمہ اللہ، شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ، شیخ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ، ڈاکٹر عبد الباری فتح اللہ مدنی بانی جامعہ اسلامیہ دریاباد، دودھارا سنت کبیر نگر، یوپی، ہند، وسابق شیخ الحدیث جامعۃ ال إمام محمد بن سعود الاسلامیۃ بالریاض، وشیخ محمد اشفاق سلفی مدنی حفظہ اللہ استاذ مدرسہ احمدیہ سلفیہ دربھنگہ بہار، شیخ عبد الستار حماد پاکستان حفظہ اللہ وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

خلاصہ کلام: قربانی سے پہلے قربانی کی جانور یعنی گوشت میں سے کچھ بھی وصول کرنا حرام ہے کیونکہ اگر کوئی شخص عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے قربانی کرلے تو اس کی قربانی جائز نہیں ہے بلکہ اس شخص کو اس کی جگہ پر دوسری قربانی کرنا ہوگا تب اس کی قربانی جائز ہوگا اور اگر چمڑے کا رقم قربانی سے پہلے ادا کرے تو یہ بھی جائز نہیں ہے بلکہ حرام ہے اور یہ طریقہ بالکل درست نہیں ہے اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف ورزی ہے کیونکہ قربانی کی ہر وہ اشیاء جائز اس وقت ہوگا جب ہم عید الاضحیٰ کی نماز ادا کریں گے۔اور اگر کوئی بھی شخص عید الاضحیٰ کی نماز پہلے قربانی کی کوئی بھی چیز ادا کرے گا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ بعض علماء اہل حدیث نے قربانی سے پہلے چمڑے کا رقوم وصول کرتے ہیں بلکہ اپنے مدرسہ سے علی الاعلان کہتے ہیں اور اساتذہ کو گھر گھر رسید لیکر بھیجتے ہیں اور چمڑے پیسہ وصول کرتے ہیں اور ساتھ میں رسید بھی دیتے ہیں یاللعجب۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم تمام مسلمانوں کو عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے قربانی کی کوئی بھی اشیاء نہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین